© rasailojaraid.com



# شذرات

قدیم مشرقی پاکستان جسے آجکل بنگلہ دیش کہا جاتا ہے میں کئی سالوں سے دو عورتوں کی طرف سے عوام کی حکومت کا نعرہ لگانے اور حکومت سے فوجی اثر و رسوخ کو ہٹانے کا اثر زائل کرنے کا کام جاری تھا۔ ملک کا فوجی پریزیڈنٹ جنرل ارشاد اپنی پوری قوت سے عوام کی حکومت کے مطالبوں کو دباتا رہا اور بظاہر عوام کو فوج اور کچھ ملکی لوگوں کی مدد سے ملک پر قبضہ کرتا رہا لیکن عوام کو آفرین ہے کہ جنھوں نے ڈٹ کر قوت کا مقابلہ کیا اور اس میں یونیورسٹیاں اور کالج بھی عوامی تحریک کے ساتھ تھے۔ آخر نتیجہ عوام کے حق میں برآمد ہوا۔ دو عورتوں کی عوامی تحریک کو فتح حاصل ہوئی۔ جنرل ارشاد پریزیڈنٹ نے استعفا دے دیا اور مخالف کی رائے کے مطابق ایک چیف جج کو حاکم بنایا گیا۔ اس میں آفرین ہے فوج کو بھی جن کی تحریک بھی آخر میں شامل عوام رہی اور جنرل ارشاد پریزیڈنٹ نے استعفا دے دیا اور نوّے ۹۰ دن میں انتخاب ہوگا اور یہ انتخاب نئے پریزیڈنٹ کے ماتحت کرایا جائے گا۔

اب رہا معاملہ سابق فوجی حکومت کا۔ اس میں عوام کی تحریک یہ ہے کہ اس کو سزا دی جائے مستعفی ہونے والی حکومت کا دعوی تو تھا کہ سابق پریزیڈنٹ کو ملک سے باہر نکال دیا جائے لیکن یہ بات نہ ہو سکی۔ عوامی تحریک کا دباؤ اتنا سخت تھا کہ وہ اس کو ملک میں رکھ رہے ہیں اور کچھ وزیر چھپ گئے ہیں۔ عوامی تحریک کے زور پر اور اس کے ماتحت ملک کا نظام چلایا جا رہا ہے۔

---

خلیج کی ریاستوں کا جھگڑا مسلمانوں کے لیے افسوس کا باعث چلا آرہا ہے ایک طرف سعودیہ حکومت ہے جو مصر اور شام سے مل کر معاملہ کو بڑھا رہی ہے اور دوسری طرف عراق کی حکومت ہے جو کویت پر قبضہ کر کے اس چھوٹی حکومت کو ختم کر دیا ہے۔ بظاہر تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ صرف خلیجی

© rasailojaraid.com